سوال

(417) تمباکو نوشی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے عبدالمنان لکھتے ہیں کہ تمباکو نوشی کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ کیا یہ حرام ہے یا مکرو؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ تمباکو نوشی کے متعلق قرآن حدیث میں صراحت کے ساتھ کوئی نص وارد نہیں ہے کیونکہ یہ عہد نبوت سے بہت بعد کی دریافت ہے البتہ شریعت اسلامیہ میں حلال و حرام کے متعلق جوعام اصول بیان ہوئے ہیں ان کے پیش نظر تمباکو کا استعمال حرمت کی زد میں آتا ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام نے ہر اس چیز کو حرام قرار دیا ہے جوانسان کی صحت کےلیے نقصان دہ ہو یا پڑوسی کےلیے اذیت رساں یا اپنے مال کے ضیاع کا باعث ہو تباکو نوشی میں یہ تمام چیزیں پائی جاتی ہیں اس بنا پر اس کا استعمال حرام اورنا جائز ہے خواہ سگرایٹ سگار یا پائپ کی شکل میں ہو یا حقہ پان بیڑی اور پان کی شکل میں ہو ارشاد باری تعالیٰ ہے : "اور تم خود کو ہلاک نہ کرو۔ (4/النساء :29)

نیز فرمایا : "کہ تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ "(2/البقرہ :195)

ان ارشادات کے پیش نظر ہم دیکھتے ہیں کہ انسان تمباکو نوشی کے ذریعے اپنی صحت کو برباد کرکےاپنے ہاتھوں خود کو ہلاک کرنے کا ارتکاب کرتا ہے کیونکہ تمبا کو چند ایک ایسے زہریلے اجزاء پر مشتمل ہے جو بے شمار مہلک بیماریوں کا پیش خیمہ ہوتے ہیں ان میں سے بے خوابی دماغی کمزوری بدحواسی ملیخولیا مرگی ہائی بلڈ پریشر اور پھیپھڑوں کا سرطان سرفہرست ہیں تمباکو میں جو زہریلے مادے پائے جاتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :

نکوٹین : (1) یہ ایک انتہائی خطرناک قسم کا زہر ہے جو دل دماغ اور گردوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے :60 ملی گرام نکوٹین ایک جوان آدمی کے عمل تنفس کو مفلوج کرنے کےلیے کافی ہے ۔

(2) پائرڈین : یہ ایک ایسا زہریلا مادہ ہے جو پھیپھڑوں کے سرطان کا باعث ہے ۔

(3) نیوپائرین : یہ کولتار کی مانند انتہائی خطراناک زہر ہے جو ذیابیطس کا سبب بن سکتا ہے ۔

(4) نیوکلولین : یہ ایک مہلک زہر ہے اس کی معمولی سی مقدار کتے کو ہلاک کردیتی ہے میونسپل کارپوزیشن کے اہل کار اس مادے کو گوشت میں ملاکر آوارہ کتوں کو ہلاک کرنے

کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔

(5) یمتھائل الکوحل : ذیا بیطس کے مریضوں کے لیے مکمل اور عام لوگوں کے لیے عارضی طور پر بینائی کو زائل کر کے اندھا پن پیدا کرتا ہے ۔

(6) کاربالک ایسڈ : یہ زہریلا مادہ گلے اور تنفس کی نالیوں میں سوزش پیدا کرتا ہے جو منہ حلق اور سینے کے سرطان کا باعث ہے ان اجزاء کے علاوہ کئی دوسرے اجزاء بھی تمباکو میں پائے جاتے ہیں جو انسانی جسم کے لیے نقصان دہ اور خطرناک بتائے جاتے ہیں ۔ (ماخوذ از روزنامہ "امروز" مجریہ 19 نومبر 1986) اس کی وضاحت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی بھی پیش نظر رہنا چاہیے ۔ جو انسان زہر کے ذریعے خودکشی کرتا ہے قیامت کے دن اسے ہمیشہ زہر نوشی کرنے کی سزا دی جائے گی ۔ " (صحیح بخاری صحیح مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے : "کہ وہ پاکیزہ چیزیں ان کے لیے حلال کرتا ہے جو خبیث اشیاء کو ان پر حرام قرار دیتا ہے ۔ (الاعراف)

تمباکو کے متعلق کوئی بھی عقلمند اور صاحب بصیرت آدمی "طیب" ہونے کا فیصلہ نہیں دیتا بلکہ اس کے عادی حضرات بھی مقدس مقامات یعنی مساجد وغیرہ میں سب اس کے استعمال سے اجتناب کرتے ہیں بلکہ اسے مسجد سے باہر رکھتے ہیں اس لحاظ سے بھی اسے حرام قرار دیا جانا ہی مناسب ہے بعض لوگ اسے "مکروہ کہہ کر اس کی سنگینی کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں بفرض تسلیم اگر مکروہ بھی ہو تب بھی حلال کی نسبت حرام کے زیادہ قریب ہے چنانچہ فرمان نبوی ہے "حلال اشیاء واضح ہیں اور حرام چیزیں بھی نمایاں ہیں ان کے درمیان بعض مشتبہ اشیاء ہیں جن کی حقیقت لوگوں کی اکثریت سے اوجھل ہے جو انسان ایسی مشتبہ چیزوں سے اجتناب کرتا ہے اس نے اپنے دین اور عزت وآبرو کو محفوظ کرلیا اور جو ان مشتبہ چیزوں میں دلچسپی لیتا ہے وہ حرام میں جا پڑتا ہے بالکل اس چرواہے کی طرح جو بکریاں شاہی چراگاہ کے قریب چراتا ہے بعید نہیں کہ اس کی بکریاں اس سرکاری چراگاہ میں چرنے لگیں" (جو ان کے لیے ممنوع ہے) (صحیح بخاری : کتاب البیوع)

(1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : "جو شخص اللہ پر ایمان اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے (صحیح بخاری : کتاب الادب)

چنانچہ تمباکو نوشی کرنے والا اپنی اس حرکت سے اپنے بیوی بچوں اور ساتھ بیٹھنے والوں کو تکلیف دیتا ہے خاص طور پر نمازی تو اس گندی اور اذیت ناک بو سے بہت تنگ ہوتے ہیں اور فرشتے بھی تنگ ہو کر سوں کو دور بھاگ جاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچے پیاز اور لہسن کے متعلق فرمایا ہے : "جو انہیں استعمال کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ ہم سے دور رہے اور ہماری عبادت گاہوں سے بھی الگ رہے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھا رہے ۔ " اس حدیث سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بدبودار چیز استعمال کرنے والے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر نفرت ہے تمباکو تو کچے پیاز اور لہسن سے بڑھ کر خطرناک اور ضرر رساں ہے (2) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "فضول خرچی میں اپنا مال نہ اڑا وَکیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں (17/الاسرآء : 27)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی دولت ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے ان تصریحات کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے خون اور پسینہ سے کمائی ہوئی دولت کو ضائع نہ کرے ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی بھی انسان اپنی دولت کو آگ سے جلانا پسند نہیں کرتا لیکن سگریٹ نوشی کرنے والا گویا اپنی دولت کو آگ کے ذریعے تباہ برباد کرتا ہے یہی وہ اسراف ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور ایسا کرنے والے کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے ان خرابیوں کے علاوہ یہ بھی ہمارا مشاہدہ ہے کہ اکثر بچے سگریٹ نوشی کی وجہ سے چوری اور جھوٹ کی عادت میں بتلا ہو جاتے ہیں کیوں کہ وہ اپنے والدین سے چھپ چھپا کر سگریٹ نوشی کرتے ہیں اور جب جیب خرچ ختم ہو جاتا ہے تو سگریٹ نوشی کے لیے دوسرے لوگوں کی جیبوں سے رقم چرائی جاتی ہے اس چوری اور دروغ گوئی کی نحوست سے بعض بچے بڑے ہو کر ڈاکہ اور راہزنی کی واردات میں ملوث ہو جا تے ہیں نیز تمباکو نوشی دور حاضر میں ہیروئن اور دیگر منشیات کے فروغ کے لیے حشت اور کی حیثیت رکھتی ہے تمباکو نوشی کے مذکورہ بالا مفاسد کے پیش نظر اکثر علما نے اس کی حر مت کا فتویٰ دیا ہے بعض اہل علم نے اس موضوع پر مستقل کتابیں بھی تالیف کی ہیں ان علما میں مفتی شیخ عبدالعزیز بن باز شیخ محمد ابراہیم شیخ عبدالرحمن بن ناصر اسعدی شیخ عبد الرزق عفیفی اور شیخ ابوالجزائری سرفہرست ہیں ۔ مختصر یہ ہے کہ تمباکو نوشی سے جو جسمانی مالی اخلاقی اور معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں ان کے پیش نظر اس کا استعمال ہر طرح سے جائز اور حرام ہے عقل مند اور صاحب بصیرت انسان کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے ۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:**1** صفحہ:**427**